سوال

(27) زکاۃ کے مال سے مساجد میں بچوں کی تعلیم کے لیے کتبِ تفاسیر خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں ایک مسجد ہے جس میں بچے ترجمہ قرآن مجید اوراسلام کے کی کتابیں وغیرہ پڑھتے ہیں اور تفسیر کی اشد ضرورت تھی لوگ غریب تھی کسی وجہ سے کوئی سبیل نہ تھی ۔ کسی شخص نے زکوۃ کے مال سے تفسیر خازن لاکر مسجد میں رکھ میں دی اور مسجد کے نام پر وقف کردی اور کسی شخص کی ملک نہیں کی ۔ اب بعض علماء جائز فرماتے ہیں اورکہتے ہیں کہ : للفقراء میں لام برائے انتقاع کے ہیے اورانی سبیل اللہ میں داخل ہے ۔ دیکھو تفسیر خازن ومعالم تحت آیت بالاسورۃ توبہ ۔ اور بعض بزرگ منع فرماتے ہیں ان کے نزدیک تملیک شرط ہے : آپ فیصلہ کن جواب عنایت فرمادیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے نزدیک ان لوگوں کا قول صحیح ہےجوزکوۃ کو روپئے سے کتاب خرید کر بصورت وقف مسجد میں رکھنے کو منع کرتے ہیں ۔ زکوۃ ایک فریضہ الہی ہے جس کی ذمہ داری مالک نصاب پر عائد ہوتی ہے اورچونکہ وہ ایک عبادت ہے اس لئے مالک نصاب کومقرر قیود وشرائط کا لحاظ کرتے ہوئے مال کا ایک حصہ معینہ اس کے مصارف میں اس طرح ادا کرنا ضروری ہے کہ بجزامتثال امرالہی اورکوئی غرض حصول نفع دنیوی نہ ہو۔

یہ معلوم ہے کہ غنی کےلئے (بجزان پانچ اغنیاء کے 1۔ عامل علی االصدقہ 2۔ مشتری مال زکوۃ از متصدق علیہ 3۔ غارم 4۔ غازی فی سبیل اللہ 5۔ مہدق الیہ) زکوۃ لینا اوراس سے فائدہ اٹھانا حرام ہے اورزکوۃ سے خریدی ہوئی کتاب سے مسجد میں رکھ دی گئی ہو ہر شخص غنی اورفقیر فائدہ اٹھانے کا مجاز ہوگا ۔ غنی کوکیا خبر کہ یہ کتاب زکوۃ کے روپیہ کی ہے ۔ اس لئے مجھے اس سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے ۔ پس ایسی صورت میں وہ ایسی چیز سے فائدہ اٹھائے گا جواس کےلئے ناجائز ہے ونیز وقف کرنے کےلئے بالاتفاق یہ شرط ہے کہ وہ چیز وقف کرنے والے کی ملکیت ہو ''وشرطہ شرط سائرالتبرعات أفادان الوقف لابدان یکون ملکالہ وقت الوقف ملکاتاما ولوبسبب فاسدوان یکون مجوراعن التصرف :

(شامی) اوریہ ظاہر ہے کہ زکوۃ کامال مالک نصاب کی ملکیت نہیں ہے اورنہ اس کو اس میں تصرف کرنے کا حق ہے اورفی سبیل اللہ سے جمہور علماء اسلام کے نزدیک مجاہدین فی سبیل اللہ مراد ہیں اورامام احمد کے نزدیک حاجی مراد ہے ۔ علامہ خازن نے پہلے قول کو صحیح بتایا ہے گ ''والقول ہوالصحیح لاجماع الجمہور علیہ) (خازن) پس سوال کی صورت کوفی سبیل اللہ میں داخل کرن میرے نزدیک صحیح نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 70

محدث فتویٰ